خلاصہ خطبہ جمعہ مورخہ 17 جولائی 2026 بیان فرمودہ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے حضرت مسیح موعودؑ کی شفقتوں اور جُود و سخا کے واقعات پیش فرمائے۔

اللہ تعالیٰ نے انسان کو پیدا کیا تو اس سے پہلے اس کے فائدے کے لیے بے شمار نعمتیں پیدا کیں۔ اللہ تعالیٰ کا یہ فضل یقیناً اس بات کا تقاضہ کرتا ہے کہ بندہ اس کا شکر ادا کرے۔ ہر نبی نے اپنے ماننے والوں کو یہ نصیحت فرمائی کہ اللہ تعالیٰ کے شکر گزار بندے بنو۔

سب سے بڑھ کر شکر گزاری کا نمونہ ہمارے آقا حضرت اقدس محمد مصطفیٰ ﷺ نے دکھایا۔ آنحضور ﷺ کے اسی اسوہ، دعاؤں اور طریقے کا آج ذکر کروں گا۔

ایک روایت میں آتا ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ ”ایمان دو حصوں پر مشتمل ہے۔ آدھا صبر میں اور آدھا شکر میں ہے۔“

حضور انور نے فرمایا کہ اگر دیکھا جائے تو صبر بھی شکر کا ہی ایک پہلو ہے۔ پھر نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ مومن کا معاملہ سراسر خیر ہے اور یہ مومن کے علاوہ اور کسی کے لیے نہیں۔ اگر اسے کوئی خوشی پہنچتی ہے تو وہ شکر کرتا ہے اور یہ اس کے لیے خیر ہے اور اگر اسے کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو وہ صبر کرتا ہے اور یہ بھی اس کے لیے خیر ہے۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جو لوگوں کا شکر ادا نہیں کرتا وہ خدا کا بھی شکر نہیں کرتا۔ اللہ تعالیٰ کی شکر گزاری کے ساتھ بندوں کی بھی شکر گزاری کا آپؐ نے ارشاد فرمایا۔ اگر اس پر عمل ہو تو حقیقی اسلامی معاشرہ قائم ہو سکتا ہے۔

حضرت نعمان بن بشیرؓ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ جو تھوڑے پر شکر ادا نہیں کرتا وہ زیادہ پر بھی شکر گزار نہیں ہوتا۔ اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کا ذکر کرنا بھی شکر ہے فرمایا جماعت رحمت ہے اور تفرقہ عذاب ہے۔

حضرت اسامہ بن زیدؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جس سے کوئی نیکی کی گئی اور اس نے اس کے کرنے والے سے کہا جزاک اللہ خیراً تو اس نے تعریف کا حق ادا کر دیا۔ فرمایا کہ ”جب اللہ تعالیٰ کسی قوم کو خیر و برکت عطا کرنا چاہتا ہے تو ان کی عمریں بڑھا دیتا ہے اور انہیں شکر الہام کرتا ہے یعنی شکر ادا کرنے کی توفیق دیتا ہے۔“

رسول اللہ ﷺ نے حضرت معاذ بن جبلؓ کا ہاتھ پکڑا اور فرمایا کہ اے معاذ! بخدا مَیں تجھ سے محبت کرتا ہوں۔ مَیں تمہیں تاکید کرتا ہوں کہ تم ہر نماز کے بعد ہر گز نہ چھوڑنا کہ تم کہو کہ اے اللہ! میری مدد فرما اپنے ذکر کے لیے، اپنے شکر کے لیے اور اپنی عبادت کی خوبصورتی کے لیے۔

ایک روایت میں ہے کہ آپؐ نے صحابہؓ کو یہ دعا سکھائی کہ اے اللہ! مَیں ہر عمل میں تجھ سے ثبات طلب کرتا ہوں اور تجھ سے ہدایت کی پختگی مانگتا ہوں اور تجھ سے تیری نعمت کا شکر مانگتا ہوں اور تیری عبادت کا حسن اور تجھ سے سچ بولنے والی زبان مانگتا ہوں، اور قلبِ سلیم میں تیری پناہ چاہتا ہوں اور اس شر سے جو تُو جانتا ہے اور اس خیر سے جو تُو جانتا ہے اور تجھ سے بخشش طلب کرتا ہوں۔

آنحضرت ﷺ سے سوال کیا گیا کہ نماز میں کرنے کے لیے کون سی دعا سب سے بہتر ہے؟ تو آپؐ نے فرمایا: اے اللہ! تمام تعریفیں تیرے لیے ہیں اور سارا شکر تیرے لیے ہے اور ساری بادشاہی تیرے لیے ہے اور ساری مخلوق تیری ہے اور ہر معاملہ تیری طرف لوٹتا ہے ہم تجھ سے ہر طرح کی بھلائی مانگتے ہیں اور ہر شر سے تیری پناہ چاہتے ہیں۔

پھر آپؐ کی ایک دعا یوں ملتی ہے کہ اے میرے ربّ! میری مدد کر اور میرے خلاف کسی کی مدد نہ کر اور میری نصرت فرما اور میرے خلاف کسی کی نصرت نہ فرما اور میرے لیے تدبیر کر اور میرے خلاف تدبیر نہ کر اور مجھے ہدایت دے اور میرے لیے میری ہدایت آسان کر دے اور میری مدد کر اس کے خلاف جس نے مجھ پر زیادتی کی۔ اے اللہ! مجھے اپنا شکر گزار بنا، اپنا ذکر کرنے والا، تجھ سے ڈرنے والا، تیرا فرمانبردار، تیری بہت اطاعت کرنے والا، تیری طرف بہت زیادہ جھکنے والا بنا، اے میرے ربّ! میری توبہ قبول کر، اور میری دعا قبول فرما اور میری حجت قبول کر اور میرے دل کو ہدایت دے اور میری زبان کو سیدھا کر، اور میرے دل سے کینہ دُور کر دے۔

پھر ایک اور دعا ہے کہ اے اللہ! مجھے ایسا بنا دے کہ مَیں تیرا بہت زیادہ شکر کروں اور کثرت سے تیرا ذکر کروں، اور تیری نصیحت کی پیروی کروں، اور تیرے تاکیدی حکموں کو یاد رکھوں۔

حضورِ انور نے فرمایا کہ یہ دعا انسان روز کرے تو غلط قسم کے خیالات بھی پیدا نہیں ہوں گے۔ غلط قسم کے کام بھی انسان نہیں کرے گا۔

آنحضرت ﷺ اور آپؐ کے صحابہؓ بارش کے پہلے قطروں کو اپنے سروں پر لیتے اور آپؐ فرماتے کہ یہ ہمارے بلند و بالا رب کی طرف سے تازہ نعمت آئی ہے، یوں بارش پر شکر کیا کرتے۔

بیت الخلا سے باہر تشریف لاتے تو آنحضور ﷺ یہ دعا کرتے کہ تمام تعریفیں اُس اللہ کے لیے ہیں جس نے مُضر چیز مجھ سے دُور کر دی اور مجھے تندرستی عطا کی۔

جب رات کو اپنے بستر پر لیٹتے تو یہ دعا کرتے اے اللہ! تیرے نام سے ہی مَیں مرتا اور جیتا ہوں۔ جب آپؐ جاگتے تو دعا کرتے کہ سب حمد اللہ ہی کے لیے ہے جس نے ہمیں زندہ کیا بعد اس کے کہ ہمیں مارا اور اسی کی طرف ہم نے لوٹ کر جانا ہے۔

آپؐ کھانا کھانے لگتے تو اللہ تعالیٰ کا شکر کرتے، نیا کپڑا پہنتے تو اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرتے، غرض کوئی موقع ایسا نہ تھا جب آپؐ اللہ تعالیٰ کا شکر ادا نہ کرتے اور حمد و ثنا بیان نہ کرتے۔

آپؐ نے فرمایا: جنت میں وہ شخص داخل نہیں ہو گا جس کے دل میں ذرّہ برابر بھی تکبر ہے۔ ایک آدمی نے کہا کہ انسان پسند کرتا ہے کہ اُس کا لباس اچھا ہو، اس کا جوتا اچھا ہو۔ آپؐ نے فرمایا کہ اللہ خوبصورت ہے اور خوبصورتی کو پسند کرتا ہے۔ اس میں کوئی شک نہیں! تکبر یہ ہے کہ اپنے آپ کو بڑا سمجھنے کی وجہ سے حق کا انکار کرے اور لوگوں کو حقیر جانے۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ دو خصلتیں ایسی ہیں جس میں وہ پائی جائیں اللہ تعالیٰ اسے صابر شاکر لکھ لیتا ہے۔ پہلی یہ کہ جو شخص اپنے دین کے معاملے میں اس کی طرف دیکھے جو اس سے بلند ہو اور اس کی پیروی کرے اور دوسری یہ کہ جو اپنی دنیا کے معاملے میں اُس کی طرف دیکھے جو اُس سے کم تر ہو اور پھر وہ اللہ تعالیٰ کی حمد کرے۔

آپؐ نے فرمایا اس کی طرف دیکھو جو تم سے نیچے ہے اور اس کی طرف نہ دیکھو جو تم سے اوپر ہے، یہ اس بات کے زیادہ لائق ہے کہ تم اللہ کی نعمت کی تحقیر نہ کرو۔

فرمایا: چار چیزیں ایسی ہیں جسے یہ عطا کر دی گئیں اسے دنیا و آخرت کی بھلائی عطا کر دی گئی۔ شکر گزار دل، ذکرِ الٰہی کرنے والی زبان، آزمائش کے وقت صبر کرنے والا بدن اور ایسی بیوی جو نہ اپنی عصمت وعفّت کے معاملے میں اور نہ شوہر کے معاملے میں اس سے خیانت کرے۔

خطبے کے اختتام پر حضورِ انور نے فرمایا کہ

اگلے جمعے سے ان شاء اللہ تعالیٰ جماعت احمدیہ برطانیہ کا جلسہ سالانہ بھی شروع ہو رہا ہے دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اسے ہر لحاظ سے بابرکت فرمائے۔ ہر طرح اپنی حفظ و امان میں رکھے۔ موسم کی شدت، گرمی کی وجہ سے بعض خطرات بھی ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہر طرح اپنی حفظ و امان میں رکھے۔ ڈیوٹی دینے والے کارکنان جنہیں بعض دفعہ گرمی میں کھڑے ہو کر ڈیوٹی دینی پڑتی ہے، سخت ڈیوٹیاں بھی ہوتی ہیں، اللہ تعالیٰ انہیں بھی احسن رنگ میں اپنے فرائض ادا کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

خطبہ ثانیہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ نَحْمَدُہٗ وَنَسْتَعِیْنُہٗ وَنَسْتَغْفِرُہٗ وَنُؤْمِنُ بِہٖ وَنَتَوَکَّلُ عَلَیْہِ وَنَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَیِّئَاتِ اَعْمَالِنَا مَن یَّھْدِہِ اللّٰہُ فَلَا مُضِلَّ لَہٗ وَمَنْ یُّضْلِلْہُ فَلَا ھَادِیَ لَہٗ ۞وَاَشْھَدُ أَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ ۞ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ ۞عِبَادَاللّٰہِ رَحِمَکُمُ اللّٰہُ ۞اِنَّ اللّٰہَ یَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِیْتَآءِ ذِی الْقُرْبٰی وَیَنْھٰی عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْکَرِ وَالْبَغْیِ یَعِظُکُمْ لَعَلَّکُمْ تَذَکَّرُوْنَ ۞ اذْکُرُوا اللّٰہَ یَذْکُرْ کُمْ وَادْعُوْہُ یَسْتَجِبْ لَکُمْ وَلَذِکْرُ اللّٰہِ اَکْبَرُ ۞